مرحوم سے متأثر تھے۔ مولانا سندھی ۱۹۲۳ء میں جب روس گئے تھے، تو کچھ عرصہ علامہ جاراللہ کے مہمان رہے تھے۔ پھر اتفاق ایسا ہوا کہ وہ حجاز تشریف لے گئے۔ وہاں مولانا سندھیؒ موجود تھے، چنانچہ ان سے علامہ موسیٰ جاراللہؒ نے قرآن کی تفسیر سنی اور اسے عربی میں قلم بند کر لیا۔ مولانا سندھیؒ کی یہ عربی تفسیر بروایت علامہ موسیٰ جاراللہؒ برصغیر میں پہنچی اور اس وقت اس کے متعدد نسخے لوگوں کے پاس ہیں اور اس کی دو جلدیں سورۂ نساء تک چھپ بھی چکی ہیں۔

جناب مفتی بابا خانوف سے علامہ موسیٰ جاراللہ کے متعلق بڑی باتیں رہیں۔ وہ، مرحوم و مغفور کا ذکر بڑی محبت و احترام سے کرتے تھے، اسی سلسلے میں مولانا سندھیؒ اور ان کے واسطے سے حضرت شاہ ولی اللہؒ اور ان کے خانوادۂ علمی کا ذکر ہوتا رہا۔ مفتی صاحب سے مل کر اور ان سے باتیں کر کے اس دور کی یاد تازہ ہو گئی جب برصغیر پاک و ہند اور ماوراءالنہر جس کے مشہور شہر بخارا، تاشقند اور سمرقند وغیرہ تھے، مکاتب فکر اور مراکز علم ایک ہی سے تھے۔ وہاں کے علوم اس سرزمین میں پڑھائے جاتے تھے، اور یہاں کی کتابیں ماوراءالنہر میں زیرِ درس تھیں ــــ میں نے مفتی صاحب کی خدمت میں شاہ ولی اللہ اکیڈمی کی مطبوعات بھی پیش کیں۔

"الرحیم" کے پچھلے سے پہلے شمارہ میں عرض کیا گیا تھا کہ پاکستان کے مختلف مسلم فرقوں میں باہمی اختلافات کے باوجود تھوڑی بہت رواداری کی فضا پیدا کرنے کی اشد ضرورت ہے، اس لئے کہ یہ مسئلہ محض فرقوں کے مذہبی اعتقادات کا نہیں، بلکہ اجتماعی و قومی حیثیت بھی رکھتا ہے۔ اور قومی مصالح کا تقاضا ہے کہ خواہ مختلف مذہبی فرقوں میں باہمی اختلاف ہوں، لیکن ان میں ایسی منافرت نہ ہو کہ قومی وحدت کا رشتہ پارہ پارہ ہو جائے۔

ہمیں خوشی ہے کہ لائل پور کے دینی رسالے "المنبر" نے بھی اسی ضرورت کی طرف توجہ دلائی ہے! اس نے "مذہب کے نام پر قتل" کے عنوان سے ایک اداریہ لکھا ہے جس میں شکایت کی گئی ہے کہ ایک عرصہ سے پاکستان میں مذہبی اختلافات کی بنا پر اشتعال انگیزی کا سلسلہ جاری ہے۔ جس کے بعد بعض قتل کے واقعات ہوئے ہیں اور پھر المنبر نے لکھا ہے:۔ مذہب کی تعبیر کے وہ اختلافات جن میں دو اصول مسلّمہ ہوں "اللہ تعالیٰ کی توحید اور حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم پر سلسلہ نبوت کا کلی انقطاع" ان کے بعد ہزاروں اختلافات ہوں، آپس میں رواداری اور ایک دوسرے کا احترام یہ خود مذہب ہی کا اہم ترین تقاضا ہے، یہی نہیں۔ فرض کیجئے ایک شخص توحید کو بطورِ عقیدہ ماننے کے باوجود کسی نوع کے ظاہری یا باطنی شرک کا بھی مرتکب ہو اور کوئی شخص حضورؐ پر سلسلۂ نبوت کے انقطاع کے باوجود آپؐ کے بعد کسی اور شخص کو کسی بھی معنیٰ میں نبی بھی تسلیم کرتا ہو اور